

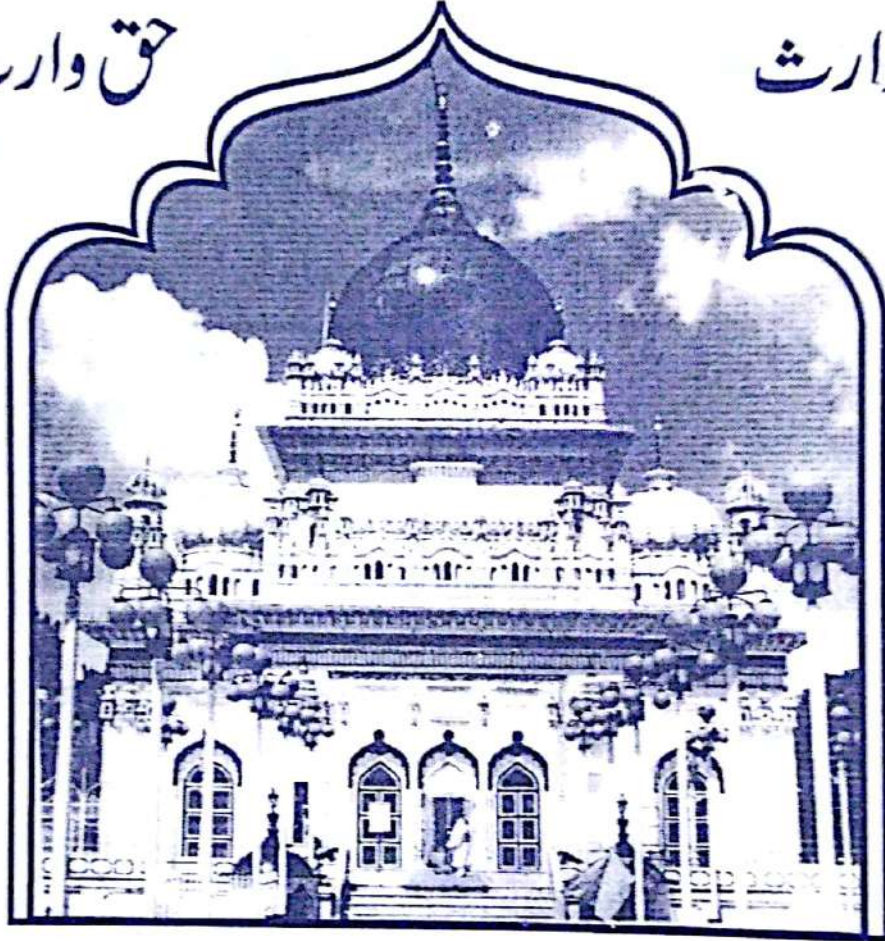
۷۸۶/۹۲/۷۰۷

لا اله الا الله محمد رسول الله

صلی الله علیه وسلم

حق وارث

یا وارث



تحفہ وارثیہ

مرتبہ : سگِ درِ سرکارِ عالم پناہ وارث پاک اعلیٰ اللہ مقامہ

مولنا سید فراز وارثی (عفی عنہ)

(شیش محل، جمیلی چک، حبیب پور، بھاگلپور-۸۱۳۱۱۳)



بسم اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ  
هو الوارث الکریم

مختصر سوانحی خاکہ حضور پر نور امام الاولیاء سرکار عالم پناہ وارث پاک اعظم اللہ ذکرہ

☆☆☆☆☆

**نام پاک :** سید وارث علی شاہ (اعلیٰ اللہ مقامہ)

**تاریخ و سن ولادت :** یکم رمضان المبارک ۱۲۳۳ھ

**جائے ولادت :** سرزمین دیوہ شریف، ضلع بارہ بنکی، یوپی

**والدین کریمین :**

والد ماجد - فاضل بغداد عارف باللہ حضرت مولانا حکیم سید قربان علی شاہ صاحب رضی اللہ عنہ

والدہ ماجدہ - ولیہ کاملہ و عارفہ حضرت بی بی سیدہ سکینہ رضی اللہ عنہا

خاندانِ عظمت نشان - آپ کے آباء و اجداد نجیب الطرفین، کریم الابوین، حسینی الاصل، کاظمی النسل،

نیشاپور (خراسان، ایران) کے صاحبِ اختصاص ساداتِ کرام تھے، جو ہلاکو خان کے حملہ کے وقت نیشاپور

(ایران) سے ہجرت فرما کر ہندوستان تشریف لائے اور قصبہ کنتور (ضلع بارہ بنکی) میں سکونت اختیار کی۔

ہندوستان میں آپ کے مورثِ اعلیٰ سید العلماء امام الشائخ حضرت سید اشرف ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔ یہ

خاندانِ پاک ہر دور میں علماء اور اولیاء اللہ سے پُر رہا اور اس خاندان کے افراد نے ہر دور میں دین

اسلام کی اشاعت و تبلیغ کا قابلِ فخر کارنامہ انجام دیا ہے جس کا اعتراف ہر دور کے مقتدر علماء اور بزرگان

دین نے کیا ہے۔ شہزادہ رسول سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے اسی مقدس خانوادہ میں امام عالی مقام

سید الکوینین تاجدارِ کربلا سیدنا امام حسین علیہ السلام کی چھبیسویں پشت میں سراپا رحمت و نور بن کر

سرکار وارث پاک اعظم اللہ ذکرہ جلوہ گر ہوئے۔

**تعلیم علوم ظاہرہ :** آپ نے علوم مروجہ کی بیشتر تعلیم اپنے حقیقی بہنوئی حضرت مولانا

سید خادم علی شاہ صاحب رضی اللہ عنہ سے حاصل فرمائی جو امام الہند حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی



رضی اللہ عنہ کے ارشاد طائدہ میں سے تھے۔ قرآن عظیم کی تعلیم عارف باللہ حضرت مولانا امام علی صاحب نور اللہ مرقدہ سے حاصل کی اور چند درسی کتب حضرت شیخ المشائخ شاہ بلند قادری چشتی رام پوری رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھیں۔

**بہت طریقت :** آپ کے حقیقی بہنوئی مرجع الانام واقف اسرار خفی و جلی حضرت سید خادم علی شاہ قادری چشتی رضی اللہ عنہ نے حسبِ سنتِ مشائخین آپ کو سلسلہ عالیہ قادریہ و چشتیہ میں داخل فرمایا اور آپ کی تکمیل بطریق اویسیہ حضرات پنجتن پاک علیہم السلام سے ہوئی۔ اور یہ گھر کی دولت آپ کو اپنے اجداد پاک علیہم السلام سے تفویض ہوئی بالخصوص خاتم الولاہیت الکبریٰ مولائے کائنات حضرت سیدنا علی مرتضیٰ علیہ السلام کی خصوصی توجہ آپ کی تکمیل میں مبذول رہی جیسا کہ آپ کے ارشادات عالیہ سے ظاہر ہے۔

**ارشاد و تبلیغ :** آپ نے لاتعداد مخلوق الہی کو تاحیات ظاہرہ محبت الہی کا درس دیا۔ ہر قوم و ملت کے لوگ پروانہ وار آپ پر فدا تھے۔ نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرون ہند، حجاز مقدس، عراق، ایران، شام، یمن، ترکی، مصر، مرقش، افریقہ، کوہستان، روس، یورپ، فرانس، جرمنی، اسپین اور مغربی ممالک کی سیاحت کے دوران ان گنت لوگ حلقہ غلامی میں داخل ہو کر توحید پرست اور فداکار رسالت ہوئے۔ یہ آپ کی عالم پناہی کی بین دلیل ہے۔

**حج و زیارت :** ہندوستان سے تین مرتبہ آپ حجاز مقدس پاہیادہ سفر حج کو روانہ ہوئے۔ پہلا حج چودہ سال کے عمر شریف میں ادا کیا۔ دو مرتبہ بحری راستے سے اور ایک مرتبہ خشکی کے راستے سے آپ تشریف لے گئے۔ اور ان تین سفروں کے درمیان پچاس سال آپ نے ارض خدا کی سیاحت فرمائی اور ہر بار حج کے زمانے میں حجاز مقدس تشریف لا کر خانہ کعبہ اور اپنے جد امجد سرکار رسالت پناہ ﷺ کے روضہ اطہر کی زیارت سے فیضیاب ہوئے۔ بتواتر روایت آپ نے ۷ حج اور بطریق دیگر ۲۱ حج ادا فرمائے ہیں۔ اپنے اجداد پاک علیہم السلام کے آستانوں بالخصوص نجف اشرف، کربلائے معلیٰ، بغداد، کاظمین، سامرہ، مشہد مقدس کی زیارتوں سے بھی آپ سرفراز ہوئے۔

**لباس مبارک :** خانہ خدا کی زیارت اور اس مالک حقیقی کے سالانہ دربار کی وردی یعنی احرام کو جب پہلے حج سے زیب جسم فرمایا تو پھر تاحیات ظاہرہ آپ کا ملبوس مقدس یہی حلتہ ابراہیمی یعنی ”احرام“



رہا۔ کوئی دینوی لباس کبھی کسی حال میں زیب جسم اطہر نہ ہوا۔ مشربی اور طبعی لحاظ سے عموماً زرد رنگ کا احرام مرغوب خاطر اقدس رہا۔ اور آپ کے سلسلہ پاک کے فقراء عالی مرتبت کا یہی مقدس لباس ہے۔

**خوارق عادات :** آپ کی ساری زندگی قدرت الہی کا شاہ کار تھی۔ آپ کی صورت و سیرت آئینہ ذات رسالت تھی۔ ہر لمحہ خوارق عادت و کرامات باہرہ کا ظہور ہوا کرتا تھا۔ سب سے بڑی کرامت یہ تھی کہ جسکو ایک بار بھی دیدار جمال میسر ہوا اُس کا دل عشق الہی سے فوراً منور ہو گیا اور جس پر نگاہ کرم اٹھ گئی وہ شقی سے سعید ہو گیا اہل دنیا سے اہل خدا بن گیا۔ آپ کی کرامتیں مخلوق کے سانسوں کی گنتی سے بھی زائد ہیں۔ جسکو رقم کرنا اور سمجھنا انسان کی طاقت سے باہر ہے۔

**رسم خلافت و سجادگی کا امتناع :** سلسلہ عالیہ وارثیہ کا یہ ایک نہایت معرکتہ الآراء مسئلہ ہے جو حضور عالم پناہ سرکار وارث پاک اعظم اللہ ذکرہ کے ارشادات عالیہ قطعیہ متواترہ سے ثابت ہے۔ حضور عالم پناہ نے کسی کو بھی اپنا خلیفہ اور جانشین نامزد نہیں فرمایا اور سلسلہ عالیہ میں یہ اُس مختارِ کل کا اجتہاد برحق ہے جسکو سر اسر روحانیت سے تعلق ہے۔ خود حضور عالم پناہ وارث پاک اعلیٰ اللہ مقامہ ارشاد فرماتے ہیں ”ہماری منزل عشق ہے اور عشق میں خلافت و جانشینی نہیں ہے۔“ ارشاد فرمایا ”سنا سنا وارث کا کوئی وارث نہیں“ نیز فرمایا ”ہماری منزل عشق ہے جو کوئی دعویٰ جانشینی کا کرے وہ باطل ہے۔ ہمارے یہاں جو کوئی ہو چمار ہو یا خاکروب جو ہم سے محبت کرے وہ ہمارا ہے۔“ لہذا تا قیامت کوئی سرکار وارث پاک اعظم اللہ ذکرہ کا سجادہ یا خلیفہ نہیں ہو سکتا۔

**سلسلہ وارثیہ :** حضور سراپا نور سرکار وارث پاک اعظم اللہ ذکرہ نے اپنے احرام پوش فقراء عالی مرتبت کو صاحب مجاز بنایا کہ وہ حضور عالم پناہ کی بیعت لے لیں۔ خود حضور وارث عالم پناہ کی حیات ظاہرہ میں آپ کے ذوی الاحترام فقراء احرام پوش نے آپ کی بیعت لی اور سرکار نے اسکو روا رکھا ہے۔ سلسلہ وارثیہ میں جو احرام پوش کسی کو داخل سلسلہ کرتا ہے تو اپنا مرید نہیں کرتا بلکہ وارث پاک پنجتن کا مرید کرتا ہے۔ خود حضور عالم پناہ وارث پاک نے ارشاد فرمایا ”سنا سنا ہمارے فقیر کا ہاتھ ہمارا ہاتھ ہے۔“ نیز فرمایا ”سنا سنا یہ ہاتھ وہ ہاتھ ایک ہے۔“ تو یہ فقراء وارثی وکیل طریقت و زہبران مشرب وارثیہ ہیں۔ ان میں سے کسی کو پیر و مرشد کا درجہ حاصل نہیں تا قیامت قیامت پیدا ہونے والے



تمام وارثیوں کے پیر و مرشد برحق آیت من آیات اللہ مظہر پنجتن پاک (علیہم السلام) امام الاولیاء سرکار عالم پناہ عالم نواز حضور پر نور وارث پاک اعلیٰ اللہ مقامہ ہیں۔

**وصال حق:** خاندان رسالت کا یہ چمکتا ہوا آفتاب، حضرات پنجتن پاک علیہم السلام کے فیضانِ کرم کا یہ مظہر اتم، اپنی تمام تر تابانیوں کے ساتھ ۸۸ سالہ حیاتِ ظاہرہ میں مخلوق الہی کو محبت الہی کا درس دیتے ہوئے اپنے محبوب حقیقی و ازلی سے یکم صفر المظفر ۱۳۲۳ھ ہجری کی شب جمعہ کی صبح سعادت ۲ بجکر ۱۳ منٹ پر جا ملا۔ اِنَّا لِلّٰہ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ انگریزی تاریخ وصال شریف کے ۷ اپریل ۱۹۰۵ء ہے۔ آپ کی نماز جنازہ میں لاتعداد افراد شامل تھے اور نماز جنازہ پڑھانے کا شرف محقق حق آگاہ شیدائے وارث حضرت حافظ عبد القیوم صاحب وارثی کرنا لی علیہ الرحمۃ والرضوان کو حاصل ہوا۔

**عرس مقدس:** آپ کا عرس پاک نہایت تزک و احتشام اور تمام مشربی روایات کے ساتھ ہر سال یکم صفر کو دیوہ شریف ضلع بارہ بنکی میں منعقد ہوتا ہے۔ یہ عرس صفر آپ کا ذاتی عرس ہے اور دیوہ مقدسہ میں دو اعراس دیگر منعقد ہوتے ہیں۔ ایک میلہ کا تک ہے جو جو حضور وارث عالم پناہ کا قائم شدہ ہے جس میں آپ کے والد ماجد عارف باللہ فاضل بغداد حضرت مولانا سید قربان علی شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کا عرس پاک منعقد ہوتا اور دوسرا میلہ چیت ہے جو ہر سال ہندی ماہ چیت کی ۷ اتر تاریخ کو منجانب حلقہ فقرائے وارثی منعقد ہوتا ہے۔ ہر عرس میں اور سادے دنوں میں بھی دنیا کے گوشہ گوشہ سے مخلوق الہی کا ٹھانٹھیں مارتا ہوا سمندر اس دربار وارثی میں پنجتنی فیوض و برکات حاصل کرنے اُمڈ پڑتا ہے۔

**آستانہ منورہ:** آپ کا آستانہ منورہ مرجع عالم و کعبہ عشاق ہے۔ جو سرزمین دیوہ شریف میں واقع ہے۔ بارہ بنکی سے شمال کی جانب ۱۳ کلومیٹر پر قصبہ دیوہ شریف واقع ہے۔ آستانہ عالیہ کا کل نظم و نسق اور تمام اعراس کا انتظام حاجی وارث علی شاہ مسویم ٹرسٹ رجسٹرڈ اودھ کورٹ کی جانب سے ہوتا ہے جو آئین کے تحت نفوذ اختیارات کرتا ہے۔ آستانہ پاک کسی بھی طرح کے شخصی تسلط سے مبرا اور منزہ ہے۔ لہذا بلا قید قومیت و ملت، و مشرب و مسلک لاتعداد مخلوق الہی اس در دولت وارثی پراتی ہے اور فیضان وارثی سے مالا مال ہو کر جاتی ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هوالمولى العظيم الوارث الكريم

ارشادات و تعلیمات سرکار عالم پناہ حضور وارث پاک اعظم اللہ ذکرہ

☆ ارشاد فرمایا سنا سنا محبت کرو۔

☆ محبت کرو محبت، محبت ہی سے سب کچھ ہے۔ بے محبت نماز روزہ بھی سب بیکار ہے۔

☆ محبت خدا کا ایک راز ہے۔

☆ محبت کی حقیقت تحریر و تقریر میں نہیں آسکتی۔ فرشتوں کو محبت جزوی ملی اور انسان کو محبت کامل دی گئی ہے۔

☆ دنیا کی محبت انسان کو حیوان سے بدتر بنادیتی ہے۔

☆ ایمان خدا کی محبت کا نام ہے۔

☆ نماز ضرور پڑھنی چاہئے یہ نظام عالم ہے۔ اگر یہ چھوڑ دی جائیگی تو عالم کے انتظام میں خرابی آجائے گی۔

☆ نماز روزہ اور چیز ہے، ایمان اور چیز ہے۔ نماز تو رکن اسلام ہے اگر لاکھ روپے کی چیز رکھی ہے تو اسکا

بھی خیال نہ آئے بس یہی ایمان ہے۔

☆ ہر شخص پر اتباع سنت اور پابندی شریعت لازم ہے۔

☆ مرید ہونا آسان ہے مراد بننا مشکل ہے۔

☆ فقط ہاتھ پکڑنے سے کچھ نہیں، ہونا جب تک دل نہ پکڑے

☆ مرید کی ترقی کا زینہ ادب ہے۔

☆ مرید اس طرح پیر سے مل جائے جس طرح قطرہ دریا سے مل جاتا ہے پھر اُسے کوئی قطرہ نہیں کہتا۔

☆ پیر کی صورت میں خدا ملتا ہے۔

☆ فقیر کم اور مشائخ زیادہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ منزل عشق سخت دشوار گزار ہے۔ اسی لئے طالب اس راستے

کو مشکل سے پسند کرتے ہیں۔

☆ یقین کے ساتھ خدا کو مدگار جانو ”وَكَفَى بِاللّٰهِ وَكِيلًا“

☆ خدا تب ملے گا جب من و تو کا جھگڑا چھوڑ دو گے۔

☆ جب انسان اپنے نفس پر قادر ہوتا ہے تو اٹھارہ ہزار عالم اس کے تحت آجاتے ہیں اور وحوش و طیور سب

مطیع ہو جاتے ہیں۔

- ☆ جسکی نظر دوست پر ہے اسکا کوئی دشمن نہیں ہے۔
- ☆ علم وہی حاصل کرو جو مرتے وقت کام آئے اور وقت موت کلمہ زبان سے نکلے اگر زبان سے کلمہ ادا نہ ہوا تو علم کس کام آیا۔
- ☆ حریص حرماں نصیب ہوتا ہے۔
- ☆ دوسرے کا احسان یاد رکھو اور اپنا احسان بھول جاؤ۔
- ☆ دولتِ عشق جسکو ملی پختن پاک (علیہم السلام) سے ملی۔
- ☆ سلسلہ فقر اہل بیت کرام (علیہم السلام) سے ہے۔
- ☆ ہم کو فقیر ہماری دادی جان جناب سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے ملی۔
- ☆ فقیر خدا کا عاشق ہوتا ہے۔
- ☆ عاشق کا مرید بے ایمان نہیں مرتا۔
- ☆ ہماری منزل تسلیم و رضا ہے۔
- ☆ جو جس سے محبت کریگا اُس کا حشر اُسکے ساتھ ہوگا۔

## شجرۂ نسب پاک حضور عالم پناہ وارث پنجتن

### اعلیٰ اللہ مقامہ

- ☆ قبلہ عالم سرکار عالم پناہ حضرت حاجی حافظ سید وارث علی شاہ اعظم اللہ ذکرہ
- ☆ فاضل بغداد عارف باللہ حضرت مولانا حکیم سید قربان علی شاہ رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید سلامت علی رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید کرم اللہ رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت میراں سید احمد رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید عبدالاحد رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید عمر نور رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید زین العابدین رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید عمر شاہ رضی اللہ عنہ



- ☆ حضرت سید عبدالادشاہ رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت مخدوم سید علاء الدین اعلیٰ بزرگ رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید عزالدین رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید اشرف ابی طالب رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید محروق رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید ابوالقاسم رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید عسکری رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید ابو محمد رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید محمد جعفر رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید محمد مہدی رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سیدنا علی رضا رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سیدنا سید قاسم حمزہ رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
- ☆ حضرت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام
- ☆ حضرت سیدنا امام محمد باقر علیہ السلام
- ☆ حضرت سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام
- ☆ حضرت امام عالی مقام سیدنا حسین علیہ السلام
- ☆ حضرت امیر المؤمنین اسد اللہ الغالب سیدنا علی مرتضیٰ علیہ السلام زوج
- سیدۃ النساء العالمین سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا
- ☆ حضرت ختمی مرتبت رسالت پناہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

**نوٹ :** یہ رسالہ ہدیہ فی سبیل اللہ محض سرکار عالم پناہ آقائی و مولائی حضور وارث پاک اعلیٰ اللہ مقامہ کی خوشنودی اور رضا کے لئے اخوانِ ملت میں مفت تقسیم کیا گیا ہے۔ اسکی کوئی قیمت وصول نہیں کی گئی ہے۔ کل حق طباعت بحق مرتب و ناشر محفوظ ہے۔

مرتب و ناشر : مولانا سید فراز وارثی، بھاگلپور (بہار)